Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۱/۲۶ | ۱۶ ذوالحجہ ۱۳۹۱ھ | ۲ تبلیغ ۱۳۵۱ ہش | ۲ فروری ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ یکم تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۳۱؍صلح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے ۔

ربوہ ۔ یکم تبلیغ ۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بخار تو کنٹرول میں ہے لیکن گردہ میں انفکشن ابھی باقی ہے ۔ کمزوری بھی کافی ہو گئی ہے ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت بیگم صاحبہ کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے ۔

ربوہ یکم تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال کھانسی اور ضعف کی وجہ سے ناساز چلی آتی ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں ۔

مکرم مولوی شمشیر احمد صاحب سوکیہ جو جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل ہیں اور مشرقی افریقہ میں فریضہ تبلیغ اسلام کے بعد اپنے وطن ماریشس میں رخصت گزار رہے تھے ، اب آئیوری کوسٹ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں ۔ آپ غانا میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد آئیوری کوسٹ تشریف لے جائیں گے ۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں خیر و عافیت سے منزلِ مقصود پر پہنچائے اور احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے ۔ آمین
(وکالتِ تبشیر)

میرے والد مکرم صوفی عطا محمد صاحب جالندھری بوجہ فالج و دیگر عوارض بہت بیمار ہیں اور کمزوری اور نقاہت اور کرب و بے چینی بہت زیادہ ہے ۔ تمام بزرگان و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہمیں ان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق دے ۔ آمین
(خاکسار بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فیضِ جاودانی آپؐ کی زندگی اور فضیلت کی بھاری دلیل ہے

آپؐ کی پیروی سے آسمانی مدد، سماوی برکات اور خارق عادت نشانات ظاہر ہوتے ہیں

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جاودانی زندگی پر یہ بھی ایک بڑی بھاری دلیل ہے کہ حضرت ممدوحؐ کا فیض جاودانی جاری ہے اور جو شخص اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اُٹھایا جاتا ہے اور ایک رُوحانی زندگی اُس کو بخشی جاتی ہے نہ صرف خیالی طور پر بلکہ آثارِ صحیحہ صادقہ اسکے ظاہر ہوتے ہیں اور آسمانی مدد یں اور سماوی برکتیں اور رُوح القدس کی خارق عادت تائیدیں اُسکے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ تمام دُنیا کے انسانوں میں سے ایک منفرد انسان ہو جاتا ہے یہانتک کہ خدا تعالیٰ اُس سے ہمکلام ہو جاتا ہے اور اپنے اسرارِ خاصہ اُسپر ظاہر کرتا ہے اور اپنے حقائق و معارف کھولتا ہے اور اپنی محبت و عنایت کے چمکتے ہوئے علامات اُسمیں نمودار کر دیتا ہے اور اپنی نصرتیں اُسپر اُتارتا ہے اور اپنی برکات اُس میں رکھ دیتا ہے اور اپنی ربوبیت کا آئینہ اُسکو بنا دیتا ہے اور اُسکی زبان پر حکمت جاری ہوتی ہے اور اُسکے دل سے نکات لطیفہ کے چشمے نکلتے ہیں اور پوشیدہ بھید اُسپر آشکار کئے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ایک عظیم الشان تجلّی اُسپر ظاہر فرماتا ہے اور اُس سے نہایت قریب ہو جاتا ہے اور وہ اپنی استجابت دُعاؤں میں اور اپنی قبولیتوں میں اور فتح ابواب معرفت میں اور انکشاف اسرارِ غیبیہ میں اور نزولِ برکات میں سب سے اُوپر اور سب پر غالب رہتا ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۲۱ و ۲۲۲)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۹ ؍تبلیغ / فروری بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ ۔ پروگرام حسب ذیل ہے :۔

(۱) محترم ڈاکٹر پروفیسر نصیر احمد خان صاحب : حضرت مسیح موعود علیہ السلام فارسی الاصل ہیں ۔
(۲) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب : الہام خذوا التوحید التوحید یا ابناء الفارس کی تشریح ۔
(۳) محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم اے : اسلام کے مقرر کردہ اصولِ جنگ ۔

اجلاس میں لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام ہوگا ۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام کیا جاتا ہے ۔

اللہ تعالےٰ نے چاہا تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجلاس کی صدارت فرمائیں گے ۔

احباب کثرت سے شمولیت فرما کر استفادہ کریں ۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ر تبلیغ ۱۳۵۱ ہش

خدا تعالیٰ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا مگر.....

۲۰ر صلح ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۲۰ر جنوری ۱۹۷۲ء) کے شمارہ میں ہم نے سورۃ المزمل کی آیات ۹ تا ۱۴ کی روشنی میں واضح کیا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کے بالمقابل کفار کی ایذا رسانیاں اور ستم رانیاں اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہیں اور وہ مومنوں کی ہستی کو ہی کالعدم کرنے پر تُل جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ ایسے کفار کی سزا دہی کو اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے اور مومنوں کو یہ حکم دیتا ہے کہ وہ ان فرائض کو جو مومن ہونے کی حیثیت میں ان پر عائد کئے گئے ہیں پوری مستعدی سے ادا کرتے چلے جائیں اور علی الخصوص صبر کا عدیم النظیر مظاہرہ کریں۔ باقی رہا ظالم کفار کے ظلم کے استیصال کا سوال۔ سو وہ خود انہیں کیفر کردار تک پہنچائے گا اور جب فیصلہ کی گھڑی آ پہنچے گی تو کوئی طاقت بھی ظلم کی راہ اختیار کرنے والے کفار کو اُن کے عبرتناک انجام سے نہ بچا سکے گی۔

اللہ تعالیٰ نے اسی مضمون کو سورۃ المدثر میں بھی تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کفار کو جنہیں اپنی کثرتِ تعداد، وسائل کی بہتات اور طاقت پر بے انتہا گھمنڈ ہوتا ہے ایک ایسے شخص سے تشبیہہ دی ہے جس کی طمع کبھی ختم نہیں ہوتی اور جو ظلم کرنے سے باز نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص (مراد ایسی ظالم قوم) کی سزا دہی کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دینے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ۙ وَّجَعَلْتُ لَہٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ وَّمَہَّدْتُّ لَہٗ تَمْہِیْدًا ۙ ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ۙ کَلَّا ؕ اِنَّہٗ کَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ؕ سَاُرْہِقُہٗ صَعُوْدًا ؕ (المدثر آیات ۱۲ تا ۱۸)

یعنی اے رسول! مجھے اور اس کو جسے میں نے بے یار و مددگار پیدا کیا تھا اکیلا چھوڑ دے (مراد یہ کہ میں خود اس سے سمجھ لوں گا) میں نے اُس کے لئے بہت سا مال پیدا کیا تھا اور ایسی اولاد بھی جو ہر وقت اس کے آگے پیچھے پھرتی تھی اور میں نے اس کے لئے بہت سے ترقیات کے سامان پیدا کئے تھے پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے زیادہ اُسے دوں۔ سنو! وہ میری آیتوں کا دشمن تھا۔ سو میں بھی اُسے ایک ایسے عذاب میں مبتلا کروں گا جو ہر وقت بڑھتا چلا جائے گا۔

لیکن خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کے ایک ایسے دشمن کو جسے اپنے مالی وسائل اور اپنی کثرتِ تعداد پر گھمنڈ ہے اور جو اپنی طاقت کو مزید بڑھانے کی طمع رکھتا ہے خود کیفر کردار کو پہنچانے کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ مسلمان اس تعلق میں اپنے فرائض کو پوری تندہی سے ادا کریں اور پھر دشمن کی سزا دہی کو خدا پر چھوڑ دیں۔ مسلمانوں پر اس تعلق میں عائد ہونے والے فرائض کا ذکر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

یٰۤاَیُّہَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ ۙ وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاہْجُرْ ۙ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ ۙ وَلِرَبِّکَ فَاصْبِرْ ؕ (المدثر ۲ تا ۸)

یعنی اے بارانی کوٹ پہن کر کھڑے ہونے والے! کھڑا ہو جا اور دُور دُور جا کے لوگوں کو ہوشیار کر اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے پاس رہنے والے لوگوں کو پاک کر اور شرک کو مٹا ڈال اور اس نیت سے احسان نہ کر کہ اس کے بدلے میں تجھے زیادہ ملے گا اور بُزدلی سے نہیں بلکہ اپنے رب کے خوش کرنے کے لئے صبر سے کام لے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ جہاں وہ دُور دُور جا کر دوسروں کو اس دشمن کے شرور سے خبردار کریں وہاں خود نیکی اور تقویٰ و طہارت کو لازم پکڑتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے میں مصروف رہیں اور اس طرح اُس سے نصرت طلب کرنے میں کمی نہ آنے دیں اور پھر کسی قسم کی بزدلی کا مظاہرہ کئے بغیر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور پوری ہمت اور پامردی سے حالات کا مقابلہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

اگلی آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب وہ ایسا کریں گے تو بالآخر ان کے جابر و ظالم دشمنوں کی تباہی کا وقت آ پہنچے گا اور انکی تباہی کا بگل بجا دیا جائے گا اور پھر انہیں کوئی بھی خدا کے عذاب سے نہ بچا سکے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۙ فَذٰلِکَ یَوْمَئِذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ۙ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ؕ (المدثر آیات ۹ تا ۱۱)

اور جب بگل میں پھونکا جائے گا تو یہ دن ایک سخت دن ہوگا، کافروں کے لئے ہرگز آسان نہیں ہوگا۔

آج ہم اہلِ پاکستان کو بھی ایک ایسی ہی دشمن طاقت کی جارحیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو جَعَلْتُ لَہٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا وَّمَہَّدْتُّ لَہٗ تَمْہِیْدًا ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ کی مصداق ہے اسے اپنے مالی وسائل اپنی اولاد یعنی کثرتِ تعداد اور مادی ترقی پر بہت ناز ہے اور پھر ظلم کی راہ سے دوسروں کی جو متاع وہ حاصل کر چکا ہے اُس پر اکتفا کرنے کیلئے تیار نہیں ہے بلکہ مزید ظلم ڈھانے کی غرض سے وہ مزید طاقت مجتمع کرنے میں لگا ہوا ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم نیکی اور تقویٰ و طہارت کو لازم پکڑتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہیں اور صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے حالات کا بہت بے جگری اور پامردی کے ساتھ مقابلہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے دشمن کی سزا دہی اور تباہی کو خدا پر چھوڑ دیں۔ اپنے وعدہ کے بموجب وہ خود اُسے سزا دیگا اور اس کی طاقت کو کچل کر رکھ دیگا۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ ہم اپنے فرائض ادا کر دکھائیں اور پھر دشمن کی تباہی سے متعلق خدا تعالیٰ اپنا وعدہ پورا نہ کرے۔ خدا تعالیٰ اپنا وعدہ ضرور پورا کریگا مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم وہ فرائض پوری مستعدی سے ادا کریں جو اس تعلق میں اُس نے ہم پر عائد کئے ہیں۔ آج جس قسم کے حالات میں سے ہم گزر رہے ہیں اُن میں اللہ تعالیٰ کا یہ انتباہ ہمارے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے بلکہ اگر ہم دیکھیں تو قرآنِ کریم ہمیں آواز دے رہا ہے:-

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُہُمْ لِذِکْرِ اللّٰہِ

کیا ایمان والوں کیلئے اب بھی وقت نہیں آیا کہ اُنکے دل اللہ کی یاد کے لئے جھکیں!

قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ (بصورت حمائل)

طبع شدہ :- زیر سرپرستی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

سائز :- ۲۰×۳۰/۱۶ ؛ ضخامت :- ۶۷۵ صفحات

ناشر :- دی نصرت جہاں پراجیکٹ ربوہ ؛ ہدیہ فی نسخہ :- چھ روپے

ملنے کا پتہ :- دفتر ادارۃ المصنفین (متصل مسجد مبارک) ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر سرپرستی اور زیر ہدایت و زیر نگرانی دی نصرت جہاں پراجیکٹ ربوہ کی طرف سے قرآنِ کریم مع انگریزی ترجمہ جیبی سائز کے بعد اب حمائل کی شکل میں بڑے سائز پر بھی چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ بڑے سائز پر طبع ہونے والا یہ ایڈیشن سفید عمدہ اور قیمتی کاغذ، خوشنما ٹائیٹل نیز آفسٹ طباعت اور معیاری تجلید کے لحاظ سے اُن تمام خوبیوں سے مزین ہے جن سے جیبی سائز ایڈیشن کو خاص اہتمام سے مزین کیا گیا تھا۔ بڑا سائز ہونے کی وجہ سے عربی متن اور انگریزی ترجمہ کے حروف نمایاں اور روشن ہیں۔ وہ معمر احباب بھی جن کی نظر کمزور ہو اسے بآسانی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر اسکی ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ اسکے آخر میں قرآنِ مجید کے مضامین کا پچاس صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی انڈیکس بھی شائع کیا گیا ہے جو مضمون نگار احباب کے لئے بہت مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔

ان تمام خوبیوں کے باوجود بڑے سائز کے اس نئے ایڈیشن کا ہدیہ صرف چھ روپے فی نسخہ مقرر کیا گیا ہے جو اصل لاگت کے برابر ہے۔ اصل لاگت کے برابر کم سے کم یہ ہدیہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں مقرر کیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید اصل لاگت پر احباب کو دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست فائدہ اٹھا سکیں اور زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے۔ یہ ایڈیشن اپنے سائز کی موزونیت، اعلیٰ کتابت و طباعت، قیمتی کاغذ اور معیاری تجلید کے لحاظ سے اس قدر دیدہ زیب اور خوبصورت ہے کہ احباب اسے اپنے دوستوں، دانشوروں اور دیگر اہلِ علم حضرات کو تحفے کے طور پر بھی دے سکتے ہیں اور اس طرح دوسروں کو بھی استفادہ کا موقع بہم پہنچا کر عنداللہ ثواب کے مستحق بن سکتے ہیں۔

ہر دو سائز کے قرآنِ مجید (جیبی سائز ہدیہ تین روپے فی نسخہ اور حمائل سائز چھ روپے فی نسخہ) "ادارۃ المصنفین" ربوہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ وہ ہر دو سائز کے قرآنِ مجید حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر قرآنی علوم اور اسکی برکات سے نہ صرف خود استفادہ حاصل کریں بلکہ دوسروں کو بھی استفادہ کا موقع بہم پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۲۹ ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اختتامی خطاب

خدا تعالیٰ نے ہمیں خدمت کا مقام عطا فرما کر احسان عظیم فرمایا ہے

(فرمودہ ۱۰ اخاء ۱۳۵۰ ہش مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

(۴)

ملک کی خدمت کے مواقع اور اس کیلئے تیاریاں

اب آپ یہاں سے واپس جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہی جانے کہ وہ آپ سے کیا کیا نئی خدمتیں لینا چاہتا ہے۔ اس کے لئے آپ کو تیار ہونا چاہئے اور آپ نے ہر شخص کی ہر جاندار کی اور ہر بے جان کی بھی خدمت کرنی ہے۔ اب مثلاً درختوں کے کاٹنے سے روک دیا۔ نو درخت کاٹے گئے تھے۔ جن کا ذکر قرآن کریم میں بھی کیا گیا ہے۔ اتنی حرمت بے جان چیزوں کی اسلام نے قائم کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے کہا تھا۔ تب کاٹے گئے انسان کی جان بچانے کے لئے کہا تھا تب کاٹے گئے تھے اور وہ بھی صرف نو درخت تھے۔ جو ایک جنگ کے موقع پر کاٹے گئے تھے۔ یہ نہیں کہ ہزاروں کی تعداد میں درخت کاٹ دیئے گئے ہوں صرف نو درخت تھے اور قرآن کریم نے ان کا ذکر کر دیا۔ خلق جو ہے یعنی ہر وہ چیز جو ہمارے محبوب اور مطلوب پیارے رب کے ہاتھوں خلق ہوئی ہے ہمارا اس کے ساتھ الفت اور خدمت کا تعلق ہے یہ صحیح ہے کہ وہ ہمارے لئے مسخر ہے لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ ہمیں کسی حلال جاندار کی گردن پر چھری رکھنے کی بھی اپنے طور پر اجازت نہیں ہے۔ جب تک کہ خدا نہ کہے اور اسی لئے فرمایا اس موقع پر بسم اللہ پڑھو ورنہ تمہارے ایمان کمزور ہو جائیں گے بسم اللہ پڑھنے کے نتیجہ میں آپ نے جس بکرے کو یا جس دنبے کو یا جس اونٹ کو یا بھینس کو یا جس مرغ کو یا کسی اور پرندے کو ذبح کیا ہے اس کے گوشت میں صرف اس وجہ سے لذت نہیں پیدا ہو گی۔ بسم اللہ پڑھ کر ذبح کرنا گوشت میں لذت پیدا کرنے کے لئے نہیں لیکن بسم اللہ پڑھنے سے آپ کے ذہن اور آپ کی روح میں سرور پیدا ہوتا ہے اور اس میں آپ کو خدمت والے مقام کی یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ ایک مرغی یا ایک بطخ ہے تو بظاہر ایک حقیر چیز۔ مگر اس کی بھی حرمت کا تم نے خیال رکھنا ہے اور خدمت کرنی ہے مثلاً جانور کو بھوکا نہیں رکھنا، پیاسا نہیں رکھنا ورنہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں کہوں کہ تمہاری صحت کے قیام کیلئے میں نے اسے تمہارے لئے مسخر کیا ہے کہ جس حد تک تمہیں گوشت کی ضرورت ہے میرا نام لو اور ذبح کر کے کھاؤ تاکہ تمہیں یاد رہے کہ میرے نام سے تمہیں اختیار ملتا ہے ورنہ نہیں ملتا فرمایا اتنے جانور ذبح نہ کرو یا اتنے جانور قتال نہ کرو جو تمہیں ضائع کرنے پڑیں اور ان کا گوشت انسان کے استعمال میں نہ آئے یعنی اسلام اتنی باریکیوں میں گیا ہے اور اس میں یہی بتایا کہ انسان کا مقام ہی یہ ہے کہ اس کا سر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے قدموں میں پڑا رہے۔ آپؐ کے قدموں کو ان چھوئے اور ان سے اپنا سر رگڑتا ہے تاکہ اُسے اپنا اصل مقام مل جائے۔

خیر امت کا ارفع مقام

پس اللہ تعالیٰ نے خدمت کا مقام دے کر احسان عظیم فرمایا مجھ پر بھی اور آپ پر بھی اور بشارت دی ارفع مقام کی اور یہ بشارت ساری امت کے لئے ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ میں نے موسیٰ کو جتنا دیا اس سے زیادہ دوں گا۔ بلکہ فرمایا کہ جتنی بھی بڑائی اور بزرگی کسی کے دماغ میں آسکتی ہے اس سے بھی زیادہ دوں گا تم خیر امت ہو اس لئے میں تمہیں اپنے اس معیار کے مطابق دوں گا۔ جب خیر کا معیار مقرر کرنے کا کام اللہ تعالیٰ نے انسان کے سپرد نہیں فرمایا تو وہ کہاں سے مقرر کرے گا قرآن کریم نے فرمایا ہے۔

"کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ"

اس میں جو خیر ہے۔ اس کی تعیین ہم نے کرنی ہے تم نے نہیں کرنی کہ "خیر" کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جس کو میں خیر سمجھتا ہوں وہ خیر ہے اور میں تمہیں ایسی امت بنانا چاہتا ہوں جو خیر ہو جس کو اللہ تعالیٰ خیر یعنی بہترین امت سمجھتا ہو انسان کا دماغ وہاں تک کیسے پہنچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا ہی فضل کیا کہ خدمت کا مقام دیا اور بڑا ہی فضل کیا کہ اتنی بڑی بشارت دے دی۔ یعنی خیر امت بنا دیا اور خیر امت ہے ہی وہ امت کہ جو اس پاک بزرگ ہستی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں پڑی ہو جس کا مقام عرش رب العلمین ہے کیونکہ اس سے بہتر تو کوئی اور چیز نہیں ہے۔ عام لوگ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ زیادہ پڑھے ہوئے لوگ بھی تصور میں نہیں لا سکتے۔ کیونکہ انسانی عقل وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔ لیکن ہماری عقل میں اتنا آتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ بڑا عظیم ہے اور یہ خیر امت ہونے کا وعدہ ہے۔

عظیم بشارت اور عظیم ذمہ داری

اور اتنا بھی ہمیں سمجھ آتا ہے کہ اس بشارت کے حصول کے لئے جو ذمہ داری ہم پر عاید کی گئی ہے۔ وہ بھی بہت عظیم ہے پہلی کسی امت پر وہ ذمہ داری عاید نہیں کی گئی۔ حضرت موسیٰؑ کی قوم کو یہ نہیں کہا گیا تھا کہ جو یہودی نہیں ہے ان سے بھی پیار کرو۔ بائیبل ایسی آیات سے بھری پڑی ہے۔ جن میں کہا گیا ہے کہ مثلاً یہودی سے سود نہ لے یعنی اپنے بھائی سے سود نہ لے لیکن جو یہودی نہیں ہے اس سے سود لے۔ اسی قسم کی اور بہت ساری آیتیں ہیں جن میں جانے کی اس وقت ضرورت نہیں ہے۔

پس جو ذمہ داری حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر ڈالی گئی۔ جو ذمہ داری حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر ڈالی گئی۔ جو ذمہ داری حضرت آدم علیہ السلام کی قوم پر ڈالی گئی۔ اس سے کہیں زیادہ ذمہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے مگر یہ بھی فرمایا کہ تم گھبراؤ نہیں۔ اپنی طاقت کے مطابق جب تم کوشش کرو گے تو جو زیادہ سے زیادہ ضرورت کے مطابق تمہیں چاہیئے وہ میں تمہیں دے دوں گا۔ خود ہی دیا اور خود ہی انعام کے سامان پیدا کر دئے یعنی خیر امت بنا دیا۔ جہاں تک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پہنچی اور پہنچ سکتی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کی امتیں تو اس کی گرد کو نہیں پہنچ سکتیں۔

غرض بڑی عظیم بشارت دی گئی ہے اور ساتھ ہی بڑی عظیم ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔

دعا

اب میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا آپ بھی میرے ساتھ شامل ہوں خدمت کے نقطۂ نگاہ سے جو عظیم ذمہ داریاں ہم پر ڈالی گئی ہیں ان کے پورا کرنے کی ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق ملے اور پھر اس کے بعد محض اپنے فضل سے نہ کہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں ہمیں اس نے جو بشارتیں دی ہیں ان کے مطابق انعام دے دے۔ یہ کتنے فخر کی بات ہے کہ ہم یہ محسوس کریں کہ ہمارا سر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں پڑا ہوا ہے اس سے زیادہ اور کوئی خوشی نہیں ہو سکتی۔ خدا کرے کہ مجھے بھی اور آپ کو بھی وہ خوشی اور وہ لذت حاصل ہو۔ آؤ اب کھڑے ہو کر عہد دہرائیں اور پھر دعا کریں گے۔

عہد دہرانے کے بعد حضور نے خدام کو ارشاد فرمایا کہ وہ بیٹھ جائیں۔ پھر فرمایا دعا کرانے سے قبل ایک بات یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ موجودہ حالات میں خیال یہی تھا کہ خدام کی مجالس اس اجتماع میں شاید کم شامل ہوں۔ نیز خدام بھی۔ مگر جہاں تک مجالس کا تعلق ہے پچھلے سال ۷۵۵ مجالس میں سے ۵۱۴ مجالس اجتماع میں شامل ہوئی تھیں اور اس سال ۷۵۲ مجالس میں سے ۴۲۶ مجالس شامل ہوئی ہیں۔ مجالس کی زیادتی ہوئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک خدام کی تعداد کچھ کم ہے لیکن بڑی ہمت ہے جس تعداد میں وہ آئے ہیں کیونکہ آج کل کے حالات میں اتنے خدام کی توقع نہیں تھی۔ آپ کا قدم پیچھے نہیں ہٹا آگے بڑھا ہے اور ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائی۔

اب آؤ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اپنے پیار کا مستحق پائے اور اس کے پیار میں زیادتی ہی زیادتی ہوتی چلی جائے۔

اجتماعی دعا کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"جہاں بھی آپ ہوں۔ جہاں بھی آپ واپس اپنے گھروں کو جائیں اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں رہیں۔ اس کے فرشتے آپ کی ہدایت کے لئے بھی موجود ہوں اور آپ کی حفاظت کے لئے بھی موجود ہوں۔"

درخواست دعا

مکرم عبداللطیف صاحب ٹھیکیدار ربوہ جو گذشتہ دنوں میو ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ ان کے کولھے کی ہڈی پر پلاسٹر لگا دیا گیا ہے اور دیگر عوارض میں بھی بفضلہ تعالیٰ خاطر خواہ افاقہ ہے۔ اب وہ ہسپتال سے فارغ ہو کر بذریعہ ویگن ربوہ تشریف لے گئے ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ڈاکٹر احسان علی
لاہور

سیرالیون میں نصرت جہاں کلینک اور روکوپور سیکنڈری سکول کا شاندار افتتاح

افتتاحی تقریب میں ریذیڈنٹ منسٹر شمالی صوبہ پیراماؤنٹ چیفس اور دیگر متعدد اعلیٰ حکام کی شرکت

(مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ سیرالیون)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نصرت جہاں اسکیم کے ماتحت سیرالیون میں تیسرے ہسپتال اور پہلے سیکنڈری سکول کا باقاعدہ رسمی افتتاح ۱۴ فتح ۱۳۵۰ ہش مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۷۱ء بمقام روکوپور عمل میں آیا۔ یوں تو اس ہسپتال نے گذشتہ اگست یعنی ۵ ماہ قبل کام شروع کر دیا تھا اور تقریباً چھ ہزار مریضوں کا اس عرصہ میں ہمارے ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب نے نہایت محنت سے علاج کیا۔ جن میں ایک تہائی کو مفت دوائی دی گئی اور اسکول بھی ۷ ماہ قبل جاری ہو چکا تھا۔ لیکن بعض حالات کی بناء پر اور یہاں کے باشندوں کے اصرار کی وجہ سے باضابطہ افتتاح اس تاریخ تک ملتوی کرنا پڑا۔ اس سے قبل چار سیکنڈری سکول اور دو ہسپتال شرقی اور جنوبی صوبوں اور دارالخلافہ فری ٹاؤن میں جماعت کی طرف سے کھولے جا چکے ہیں اس لحاظ سے اس شمالی صوبہ میں ہمارا یہ پہلا سیکنڈری اسکول اور ہسپتال تھا۔ اس کے لئے اس صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر صاحب سے افتتاح کے لئے جماعت کی طرف سے دعوت نامہ بھیجا گیا جسے انہوں نے بہت خوشی سے قبول کیا۔

افتتاح کیلئے انتظامات

چونکہ جماعت کی طرف سے ہسپتال اور اسکول دونوں ایک ہی جگہ پر کھولے جا رہے تھے اسلئے اس شہر اور علاقہ کے لوگ خاص طور پر خوش تھے چنانچہ انہوں نے افتتاح کو کامیاب بنانے کے لئے جماعت سے پورا تعاون کیا افتتاح سے تقریباً ہفتہ قبل اس علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف خود یہاں تشریف لائے اور اس مقصد کے لئے انہوں نے شہر کے معزز افراد کی ایک میٹنگ بلائی جس میں خاکسار اور روکوپور احمدیہ جماعت کے پریذیڈنٹ اور دوسرے سرکردہ ممبر بھی شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں پیراماؤنٹ چیف اور یہاں کے ممبر آف پارلیمنٹ نے نہایت ہی اچھے الفاظ میں جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لوگوں سے بھرپور تعاون کی اپیل کی اور افتتاح کے سلسلہ میں ضروری امور کے متعلق فیصلے کئے گئے افتتاح سے کافی عرصہ قبل ہی روکوپور کی مختصر جماعت نے مکرم و محترم امیر صاحب کی ہدایات کے مطابق اور شہر کے لوگوں کے تعاون سے تگ و دو شروع کر دی تھی لیکن افتتاح سے چند دن قبل مکرم امیر صاحب اور الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری ایک دن کے لئے انتظامات کا جائزہ لینے کی خاطر خود یہاں تشریف لائے اور انتظامات کو آخری شکل دینے کے لئے ہماری ضروری راہنمائی فرمائی۔

مقام افتتاح

افتتاح کے لئے ہمارے احمدیہ پرائمری اسکول کا وسیع میدان تجویز کیا گیا۔ جس میں سیکنڈری اور پرائمری اسکول کے اساتذہ اور طلباء نے نہایت محنت اور عرقریزی سے ایک کشادہ اور خوبصورت پنڈال یہاں کے رواج کے مطابق بانس اور پام کے بڑے بڑے پتوں سے تعمیر کیا اس طرح سامعین کی ایک بڑی تعداد کے لئے سایہ کا انتظام کیا گیا۔ اس پنڈال کو کپڑے کے مختلف قطعات سے مزین کیا گیا اور کرسیاں اور بنچ سامعین کے لئے مہیا کئے گئے۔

مہمانوں کی آمد

روکوپور چونکہ دور دراز علاقے میں ایک چھوٹا سا شہر ہے جہاں احمدیہ جماعتیں بھی زیادہ نہیں اسلئے ہمیں خدشہ تھا کہ زیادہ لوگ اس تقریب میں شامل نہ ہو سکیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ہی تھا کہ چونکہ اور بواجے بو سے جو کہ یہاں سے تقریباً تین سو میل دور ہیں اور بو اور فری ٹاؤن اور بعض دوسرے مقامات سے جن کا فاصلہ بھی ڈیڑھ دو سو میل سے کم نہیں دوست تشریف لائے اور اپنا وقت اور پیسہ خرچ کر کے محض للہ اس افتتاح کو کامیاب کیا۔ لوکل اور مرکزی مبلغین کے علاوہ ہمارے تمام اسکولوں کے پرنسپل اور ہسپتالوں کے ڈاکٹر انچارج بھی تشریف لائے ہوئے تھے اس طرح کئی دوسرے اساتذہ کرام بھی۔ سامعین میں اس علاقہ کے معززین بھی جن میں پیراماؤنٹ چیف۔ پارلیمنٹ کے ممبر ڈسٹرکٹ آفیسر اس علاقہ کے عیسائی اور گورنمنٹ سیکنڈری اور پرائمری اسکولوں کے پرنسپل اور ہیڈ ماسٹر اس طرح سیکشن چیف اور مقامی کورٹ کے پریذیڈنٹ شامل تھے کثرت سے تشریف لائے ہوئے تھے حاضرین کی کل تعداد دو ہزار کے قریب تھی۔

اجلاس رسم افتتاح

مورخہ ۱۴ فتح (دسمبر) کو دس بجے صبح مہمان خصوصی آنریبل ریذیڈنٹ منسٹر شمالی صوبہ بمقام جلسہ پر تشریف لائے جہاں احمدیہ پرائمری اسکول کے صحن میں احمدیہ سیکنڈری اسکول اور یہاں کے تین پرائمری اسکولوں کے بچوں نے انہیں سلامی دی جس کے بعد وہ مکرم امیر صاحب اور دوسرے معززین کے ہمراہ سٹیج پر تشریف لے آئے۔ سب سے پہلے اسکول کے بچوں نے قومی ترانہ گایا جس کے احترام میں سب سامعین کھڑے ہو گئے۔ ترانہ کے بعد الحاج بونگے جنرل سیکرٹری نے معزز مہمان کا تعارف کرایا اور سامعین کو تفصیل سے بتایا کہ وزارت کے اس عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے کے بعد اور اس سے قبل انہوں نے کس کس رنگ میں ملک و قوم کی عظیم خدمات سرانجام دی ہیں۔ اسی طرح انہوں نے آنریبل پیراماؤنٹ چیف گمانگا کا تعارف کراتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ وہ اس جلسہ کی صدارت قبول فرمائیں اور کارروائی کا آغاز فرمائیں صاحب صدر نے تلاوت قرآن کریم کیلئے مکرم عبدالسلام صاحب طاہر ٹیچر سیکنڈری اسکول بجوروا اور ان کے بعد عربی قصیدہ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں رقم فرمایا ہے کو پڑھنے کیلئے مکرم عزیز احمد صاحب خالد مبلغ سلسلہ کو بلایا۔ ان دونوں نے قرآن مجید اور یہ قصیدہ اس خوش الحانی اور سوز سے پڑھا کہ کوئی دل اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ تلاوت و نظم کے بعد یہاں کے ممبر آف پارلیمنٹ آنریبل ایس اے کیبے (Abdul Kebe) نے معززین کو خوش آمدید کہتے ہوئے بتایا کہ آج کی یہ تقریب ملک اور خصوصاً اس ضلع کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر ڈاکٹر سیاکا سٹیونز کی حکومت اس اسکول اور ہسپتال کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد کرے گی۔ ان کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے اپنی تقریر میں سب سے پہلے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنے انتہائی مصروف پروگرام کے باوجود اس تقریب کے لئے وقت نکالا۔ انہوں نے کہا کہ سامعین یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے کہ ایک سال میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے تین ہسپتال قائم کرنے کی توفیق دی ہے اس کے علاوہ ملک میں پانچواں سیکنڈری اسکول ہے جسے قائم کرنے کی ہم آج بفضل خدا توفیق پا رہے ہیں۔ اس ملک میں احمدیت کی تاریخ بتاتے ہوئے انہوں سامعین کو بتایا کہ احمدیت کی ابتداء اس ملک میں ۵۰ سال پہلے ہوئی جب کہ مولانا عبدالرحیم صاحب نیر اور الحاج فضل الرحمٰن صاحب حکیم مختصر عرصہ کے لئے گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا جاتے ہوئے یہاں ٹھہرے۔ ۱۹۳۷ء میں الحاج نذیر احمد صاحب علی نے باقاعدہ مشن قائم کیا جنہیں ابتداء میں فری ٹاؤن میں تو زیادہ کامیابی نہ ہوئی لیکن روکوپور میں ایک کثیر تعداد نے جماعت میں شمولیت کی اور اگلے سال ہی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے یہاں پہلا احمدیہ پرائمری اسکول کھول دیا گیا۔

موجودہ سیکنڈری اسکول اور ہسپتال کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے سامعین کو بتایا کہ گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود امام جماعت احمدیہ نے جب سیرالیون کا دورہ کیا تو انہوں نے یہاں کے لوگوں کی طبی اور تعلیمی امداد کے لئے ڈاکٹر اور اساتذہ بھجوانے کا فیصلہ فرمایا چنانچہ روکوپور کو بھی نصرت جہاں کی اس بابرکت سکیم سے وافر حصہ ملا۔ اسکے بعد انہوں نے ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری انچارج بو کلینک۔ ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری انچارج بواجے بو کلینک۔ ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب انچارج روکوپور کلینک اور قائمقام پرنسپل سیکنڈری سکول کو حاضرین کے سامنے پیش کرتے ہوئے ان کا تعارف کروایا۔

~~انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی~~ کہ اسلامی تعلیمات اپنی ذات میں مکمل اور ہر شعبہ حیات میں ہماری راہنما ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ کی اس طبی شعبہ میں تمام ترقی کا زیادہ تر انحصار ابتدائی مسلمان سائنسدانوں کی کوششوں پر ہے۔ جس پر مسلمانوں کو بجا فخر ہے (باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۲)

مکرم محمد شفیع صاحب بٹ	راولپنڈی	۲/۰۰ روپے
مکرمہ مسز میجر عبدالماجد صاحب	گجرات	۲۰/۰۰ روپے
مکرم شمس الدین صاحب سیکرٹری	بورے والا	۱/۰۰ روپے
" افتخار احمد خان صاحب	ہری پور	۴۲/۵۰ روپے
" عبدالعزیز صاحب سیکرٹری قاضی احمد ضلع نواب شاہ		۳۴/۰۰ روپے
" شریف احمد صاحب سیکرٹری اسلام آباد		۲/۰۰ روپے
جماعت احمدیہ کوئٹہ		۲/۰۰ روپے
" " سرگودھا		۳۷/۰۰ روپے
" " کراچی		۱۴۷/۵۵ روپے
" " راولپنڈی		۵/۰۰ روپے
" " اوکاڑہ		۱۲۹/۶۲ روپے
" " مردان		۲۵/۰۰ روپے
" " سرگودھا چھاؤنی		۱۴/۰۰ روپے
مکرم سید سعید احمد صاحب	واربرٹن	۸/۰۰ روپے
مکرمہ اہلیہ صاحبہ حمید اللہ خان صاحب	لاڑکانہ	۲۰/۰۰ روپے
لجنہ ملتان		۵/۰۰ روپے
مسز اشر[illegible] صاحبہ		۱۰/۰۰ روپے
مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ سرگودھا		۵/۰۰ روپے
جماعت احمدیہ چک ۵۲/۲-ایل		۱۰/۰۰ روپے
مکرم شیخ محمد صاحب		۱۰/۰۰ روپے
" ملک عبدالرب صاحب	ربوہ	۳/۰۰ روپے
" عزیز حسین صاحب جوئیہ بھبڑ		۱۰۰/۰۰ روپے
" محمد نواز صاحب چک ۵۴۹/ای بی	ضلع ساہیوال	۱۲/۰۰ روپے
مکرمہ فہمیدہ کھوکھر صاحبہ		۱۰/۰۰ روپے
" بیگم صاحبہ میجر غلام احمد صاحب	لاہور	۵۰/۰۰ روپے
مکرم بریگیڈیر شمیم احمد صاحب		۱۲/۵۰ روپے
مکرمہ سرداراں بی بی صاحبہ چک نمبر ۶۹	لائل پور	۵/۰۰ روپے
مکرم محمد امین خلیل احمد صاحبان		۲/۰۰ روپے
" چوہدری خورشید احمد صاحب چک جھمرہ		۱۰۰/۰۰ روپے
مکرمہ بشریٰ سمیع احمد صاحب	لائل پور	۱۰/۰۰ روپے
مکرم عبدالحی لق صاحب	شیخوپورہ	۲۲/۲۸ روپے
" صاحبزادہ عبدالسلام صاحب	ٹوپی	۷/۰۰ روپے
" محمد عمر قیصر صاحب صدر جماعت احمدیہ	خضدار	۳/۰۰ روپے
" مولوی عبدالعزیز صاحب	ربوہ	۱/۰۰ روپے
" چوہدری عبدالرشید صاحب و منیس	لاہور	۲/۰۰ روپے
" حافظ نیاز احمد صاحب کرنالی	کرنالی	۹/۰۰ روپے
" رشید احمد صاحب ربانی	لاہور	۲۵/۰۰ روپے
مکرمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ	"	۲/۰۰ روپے
مکرم شیخ نذیر احمد شفیع صاحب	"	۵/۰۰ روپے
" کیپٹن بشیر محمد صاحب	"	۱/۵۰ روپے
" چوہدری عبدالرحمن صاحب	"	۲/۰۰ روپے
" چوہدری عبدالحمید خان صاحب	"	۱۰۰/۰۰ روپے

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ)

بل ماہ جنوری ۱۹۷۲ء

ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ہر حالت میں ۱۰ فروری تک ہو جانی چاہیئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

(بقیہ صفحہ سوم)

بعد میں اگرچہ مسلمانوں نے غفلت اور جہالت کی وجہ سے ان اسلامی تعلیمات کو بھلا دیا لیکن اب احمدیت کے ذریعہ دوبارہ اسلام کا احیاء عمل میں آ رہا ہے۔ انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ احمدیہ جماعت اور دوسرے مسلمانوں میں صرف اتنا فرق ہے کہ ہمارے اعتقاد کے مطابق بانی سلسلہ احمدیہ کی ذات اقدس میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس پیشگوئی کو پورا کر دیا ہے جس میں مسیح موعودؑ اور مہدی علیہ السلام کی آمد کے متعلق بتایا گیا تھا آپ صحیح اسلامی تعلیمات کی ترویج کے لئے آئے ہیں اس لئے وہ لوگ خوش قسمت ہیں جو کہ اس خدائی پیغام کو قبول کرتے ہوئے اپنے خالق سے صلح کرتے ہیں۔

آخر میں آپ نے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ احمدیہ مشن کو ہر طرح سے مدد دے رہی ہے اسی طرح آپ نے کہا آنریبل ایس اے کیسے پیراماؤنٹ چیف بائی خارو ٹاؤن سوم اور دوسرو کو لیمبہ کے سرکردہ احباب جنہوں نے مہمانی اور سکول کے دن ۳ آت ہماری مدد فرمائی وہ بھی ہمارے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ وصولی منائیں

یکم تبلیغ (فروری) تا ۷ تبلیغ (فروری)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ یکم فروری تا ۷ فروری ہفتہ وصولی منائیں۔ ہفتہ وصول مناتے وقت ہر چندے کی طرف پوری توجہ دیں اور اس قدر وصولی کرنے کی ضرور کوشش فرما دیں کہ آپ کی مجلس کا تدریجی بجٹ وصول ہو جائے۔

تمام وصول شدہ رقم ہفتہ وصولی کے معاً بعد بصورت منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ارسال کریں۔ چندہ تعمیر ہال مجالس کے ذمہ چندہ مجلس کا ۱/۲ لگایا گیا ہے یہ چندہ بھی ساتھ ہی وصول کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں اور عاجز خود بھی بیمار ہے بعض پریشانیاں بھی لاحق ہیں احباب جماعت سے انجام بخیر کی دعا کی درخواست ہے۔ (حاجی محمد فاضل ربوہ)

۲۔ میرے عزیز محمد منظور (جو مشرقی پاکستان میں فوجی خدمات انجام دے رہے تھے) کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ اب بھارت کی قید میں ہے احباب سے اس کی اور دوسرے تمام بھائیوں کی جلد رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (میاں خان پنشنر احمد نگر متصل ربوہ)

۳۔ مورخہ ۲۹؍۳۰ کو چوہدری نصراللہ خان صاحب باجوہ کی کار کے ایک حادثہ میں دائیں پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب سے ان کی شفائے کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مظفر حسین دار الیمن ربوہ)

۴۔ مکرم ملک عبدالسلام خان صاحب آف مردان معدہ میں "السر" کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ان کا راولپنڈی میں میجر اپریشن ہو رہا ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ملک صاحب محترم کو جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ (ملک رشید الدین انور۔ چونیاں)

۵۔ میرے عزیز پیرزادہ سید سعید احمد ہاشمی گوہر کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ مشرقی پاکستان میں قیدیوں کے ساتھ ڈھاکہ ہسپتال میں زخمی ہیں احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرما کر مع دیگر احباب کے جلد وطن واپس لائے۔ آمین۔ (سیدہ امۃ الحفیظ ہاشمی وحدت کالونی لاہور)

۶۔ بندہ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ ۲½ ماہ سے درد پھیپھڑہ سے بیمار ہے بائیں پھیپھڑے میں بخار رہتی ہے ۱۸ فروری کو اپریشن ہو رہا ہے احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (طفیل احمد ڈار)

خوشخبری

میٹرک اور ایف اے کے طلباء و طالبات جو انگریزی میں کمزور ہیں میری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ پوری دل سوزی اور ہمدردی سے کمی پوری کرائی جائے گی۔ انشاء اللہ وقت تھوڑا ہے جلدی کریں۔ میٹرک کلاس جاری ہے وقت ملاقات بعد از نماز عصر جائے پتہ بیت نام دار العلوم غربی ربوہ۔ (لڑکیوں کی کلاس لڑکوں سے علیحدہ وقت میں ہوتی ہے) (محمد اقبال حسین بی اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محنت کرنا ایک ایسا خُلق ہے جس کا دُوسروں کے ساتھ گہرا تعلق ہے

بظاہر انسان یہ سمجھتا ہے کہ میں محنت کروں یا نہ کروں دوسرے کا اس سے کیا تعلق؟ لیکن ایسا سمجھنا درست نہیں ہے

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"محنت کرنا انہی اخلاق میں سے ہے جن کا دوسروں کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ بظاہر انسان سمجھتا ہے کہ میں کام کروں یا نہ کروں دوسروں کا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ حالانکہ وہ مشین کا ایک پرزہ ہوتا ہے اور اس کی خرابی کے ساتھ ساری مشین کی خرابی اور اس کی عمدگی کے ساتھ ساری مشین کی عمدگی وابستہ ہوتی ہے اگر یہ پرزہ ناکارہ ہوگا تو مشین پر لازماً اثر پڑے گا جیسے دو بیل ایک گاڑی میں جتے ہوئے ہوں تو کیا ایک کہہ سکتا ہے کہ یہ عمل میری مرضی پر منحصر ہے کہ میں چلوں یا نہ چلوں وہ دونوں چلیں گے تو گاڑی چلے گی اور اگر ان میں سے کوئی ایک بھی رہ جائے گا تو گاڑی نہیں چل سکے گی۔ اسی طرح تمام بنی نوع انسان مشین کے پرزے ہیں ایک ملک کے رہنے والے اپنی حدود میں مشین کے پرزے ہیں اور ایک شہر کے رہنے والے ان پرزوں سے زیادہ قریب کے پرزے ہیں اگر ان میں سے ایک بھی صحیح طور پر اپنے فرائض کو سرانجام نہیں دے گا تو لازماً اس کا دوسروں پر بھی اثر پڑے گا۔ اس کی مثالیں کثرت سے ملتی رہتی ہیں۔ ایک شخص محنت نہیں کرتا اور نہ اپنے بیوی بچوں کے گزارہ کی کوئی صورت اختیار کرتا ہے لوگ اسے سمجھاتے ہیں کہ دیکھو مزدوری کرو۔ محنت کرو۔ اور اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا انتظام کرو۔ مگر وہ کہتا ہے کہ تم کو کیا میں محنت کروں یا نہ کروں یہ میرا اختیار ہے تمہیں اس میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے۔ اب بظاہر یہ جواب صحیح معلوم ہوتا ہے مگر جب نتیجہ دیکھا جائے تو اس کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے اور وہ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کے بیوی بچے کہتے پھرتے ہیں کہ ہم بھوکے مر گئے ہمارا کوئی خیال کرے۔ اب ایک تو وہ غریب یتیم ہوتے ہیں جن کو کما کر کھلانے والا کوئی نہیں ہوتا اور ایک یہ غریب ہوتے ہیں کہ ان کا کمانے والا موجود ہے مگر وہ کماتا نہیں اور محنت سے جی چراتا ہے اگر وہ محنت سے کام کرتا اور خود کما کر بیوی بچوں کو کھلاتا تو صدقہ و خیرات کا ایک حصہ اس کے بیوی بچوں پر خرچ کرنے کی بجائے ان غرباء پر خرچ کیا جاتا جن کو کما کر کھلانے والا کوئی نہیں اور حق بحقدار رسید پر عمل ہوتا لیکن اگر بعض گھروں میں کمانے والے تو موجود ہوں مگر وہ کما کر نہ لائیں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ صدقہ و خیرات بٹ جائے گی۔ اور کچھ تو ان غرباء کو ملے گی جن کا کمانے والا کوئی نہیں اور کچھ ان کو ملے گی جن کے کمانے والے تو ہیں مگر وہ محنت نہیں کرتے اور اس طرح اصل مستحقین کی روٹی آدھی ہو جائے گی۔ آخر محلے والوں کے پاس کوئی جادو تو نہیں ہوتا کہ وہ جتنا روپیہ چاہیں دوسروں کو دے دیں وہ اپنے اخراجات میں سے تنگی برداشت کر کے کچھ روپیہ بچاتے اور غرباء کو دیتے ہیں مگر یہ نکمے لوگ غرباء کے حصہ کو کھا جاتے اور اپنی قوم اور اپنے محلہ والوں پر ایک بوجھ بنے رہتے ہیں اگر اس قسم کے لوگوں کے بیوی بچے دوسروں سے مانگیں نہ اور یہ نہ کہیں کہ ہمیں کچھ دو ہم بھوکے مر رہے ہیں تو کم از کم یہ ضرور کہیں گے کہ ہمیں اتنا ادھار دو۔ جو لوگ شریف ہوتے ہیں وہ ان کو دے تو دیتے ہیں مگر دل میں یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ نہ ان لوگوں نے یہ روپیہ کمانا ہے اور نہ ان سے ہمیں واپس ملنا ہے۔ اب دیکھ لو محنت کرنے کا اثر قوم پر پڑا یا نہیں۔"

(الفضل ۱۴ مارچ ۱۹۴۱ء)

دفتر الفضل کو خط لکھتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کریں۔

ہر احمدی کا فرض

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"اب ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ یہ عزم، وہ یہ عہد، وہ یہ ارادہ کرے کہ وہ خود مر جائے گا لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو آپ کی تعلیم کو زندہ کر کے چھوڑے گا۔ اب ہماری زندگیاں ہمارے لئے نہیں، صرف اور صرف اسلام کے قیام اور اس کی اشاعت کے لئے ہوں۔"

اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے ہر احمدی مرد اور عورت اور بچے کا فرض ہے کہ وہ تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں کما حقہ، حصہ لے تا کہ ہماری زندگی میں اسلام اکناف عالم تک پھیل جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

صدر بھٹو اور ان کے رفقاء کا چین کے دارالحکومت پیکنگ میں پرجوش خیر مقدم

برّی فضائی اور ہوائی فوج کے سربراہوں کے علاوہ مسٹر ایم ایم احمد بھی صدر کے ہمراہ گئے ہیں

پیکنگ ۳۱ جنوری۔ پاکستان کے صدر جناب ذوالفقار علی بھٹو دو روزہ دورے پر آج صبح راولپنڈی سے روانہ ہو کر تیسرے پہر چین کے دارالحکومت پیکنگ پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر چینی لیڈروں نے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کی سرکردگی میں صدر بھٹو کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا باوجود سخت سردی کے اور برفباری کے ہزاروں لوگوں نے صدر کے استقبال میں حصہ لیا۔ طلباء نے جو رنگا رنگ کے لباس میں ملبوس تھے نغمے گائے جب صدر بھٹو کا قافلہ جلوس کی صورت میں مہمان خانہ کی طرف جانے کے لئے شاہراہوں سے گزرا تو ہر جگہ لوگ ہزاروں کی تعداد میں ان کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ سڑکوں کو پاکستانی اور چینی پرچموں سے اور مختلف بینرز اور جھنڈیوں سے خوب سجایا گیا تھا۔

آج رات صدر بھٹو مسٹر چو این لائی سے ابتدائی بات چیت کریں گے۔ کل تفصیلی گفتگو ہوگی پاکستان کی بری۔ فضائی اور ہوائی فوجوں کے سربراہ بھی گفتگو میں حصہ لیں گے جو کہ صدر کے ہمراہ اس دورے پر گئے ہیں۔

صدر کے ہمراہ بیگم نصرت بھٹو اور صدر کے سیاسی مشیر مسٹر محمود علی کے علاوہ مسٹر ایم ایم احمد بھی چین گئے ہیں جو کہ فنانس اور کنسورشیم کے امور میں صدر کے مشیر ہیں امید ہے کہ دونوں ممالک کے نمائندوں کے درمیان پاک بھارت جنگ سے پیدا شدہ صورت حال کے علاوہ اقتصادی امداد تجارتی تعلقات پر بھی بات چیت ہوگی۔ صدر کی عدم موجودگی میں نائب صدر مسٹر نور الامین صدارت کے فرائض سرانجام دیں گے۔

نیپال کے شاہ مہندرا کا انتقال

کھٹمنڈو۔ ۳۱ جنوری۔ نیپال کے شاہ مہندرا آج صبح دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ ان کی عمر ۵۱ برس تھی۔ ان کے بیٹے کو ان کی جگہ ملک کا سربراہ مقرر کر دیا گیا ہے۔

مشرقی پاکستان میں بھارتی فوج کی لوٹ مار

واشنگٹن ۳۱ جنوری امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی اطلاع کے مطابق مشرقی پاکستان میں بھارتی قابض فوج نے لوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا ہے وہ ملوں اور فیکٹریوں کی قیمتی مشینری نکال کر بھارت لے جا رہی ہے۔ ٹائپ رائٹر اور ٹیلی فون کا سامان بھی اور کارخانوں کے فاضل پرزے بھی سرعت کے ساتھ بھجوائے جا رہے ہیں۔

الفضل کی شرح چندہ

سالانہ قیمت	۳۰.۰۰ روپے
ششماہی ″	۱۶.۰۰ ″
سہ ماہی ″	۹.۰۰ ″
خطبہ نمبر سالانہ	۱۰.۰۰ ″
″ ششماہ	۶.۰۰ ″

(مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵۴